السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عورت اور مرد کے کفن میں فرق ہے اگر فرق ہے تو دلیل بتائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ أحکام الجنائز میں لکھتے ہیں:

(وَالْمَرْأَةُ فِيْ ذٰلِكَ كَالرَّجُلِ إِذْ لَا دَلِيْلَ عَلَى التَّفْرِيْقِ» (٦٥»

حاشیہ پر لکھتے ہیں:

وَأَمَّا حَدِيْثُ لَيْلٰى بِنْتِ قَانِفِ الثَّقَفِيَّةِ فِيْ تَكْفِيْنِ ابْنَتِهِ (ص) فِيْ خَمْسَةِ أَثْوَابٍ فَلَا يَصِحُّ إِسْنَادُهُ لِأَنَّ فِيْهِ نُوْحَ بْنَ حَكِيْمٍ الثَّقَفِيَّ وَهُوَ مَجْهُوْلٌ كَمَا قَالَ الْحَافِظُ ابْنُ حَجَرٍ وَّغَيْرُهُ، وَفِيْهِ عِلَّةٌ أُخْرٰى بَيَّنَهَا الزَّيْلَعِيُّ فِيْ نَصْبِ الرَّايَةِ (٢/٢٥٨) ـ '' اھ»

ہٰكَذَا قَالَ الشَّيْخُ الْأَلْبَانِيْ رحمہ اللہ تعالىٰ فِيْ كِتَابِهٖ أَحْكَامِ الْجَنَائِزِ لٰكِنْ قَالَ الْحَافِظُ رحمہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ فِيْ فَتْحِ الْبَارِيْ: قَوْلُهٗ: وَقَالَ الْحَسَنُ: اَلْخِرْقَةُ الْخَامِسَةُ الخ هٰذَا يَدُلُّ عَلٰى أَنَّ أَوَّلَ الْكَلَامِ أَنَّ الْمَرْأَةَ تُكَفَّنُ فِيْ خَمْسَةِ أَثْوَابٍ ـ وَقَدْ وَصَلَهُ ابْنُ أَبِيْ شَيْبَةَ نَحْوَهُ ـ وَرَوَى الْجَوْزَقِيُّ مِنْ طَرِيْقِ إِبْرَاهِيْمَ بْنِ حَبِيْبِ بْنِ الشَّهِيْدِ عَنْ هِشَامٍ عَنْ حَفْصَةَ عَنْ أُمِّ عَطِيَّةَ قَالَتْ: فَكَفَّنَّاهَا فِيْ خَمْسَةِ أَثْوَابٍ، وَخَمَّرْنَاهَا كَمَا يُخَمَّرُ الْحَيُّ ـ وَهٰذِهِ الزِّيَادَةُ صَحِيْحَةُ الْإِسْنَادِ ـ

شیخ البانی رحمہ اللہ تعالیٰ احکام الجنائز میں فرماتے ہیں کہ عورت اس مسئلہ میں مرد کی طرح ہے کیونکہ فرق کی کوئی دلیل نہیں ہے۔

حاشیہ پر لکھتے ہیں کہ لیلیٰ بنت قانف کی حدیث جس میں نبی ﷺ کی بیٹی کے کفن کے پانچ کپڑوں کا بیان ہے تو اس کی سند صحیح نہیں ہے کیونکہ اس میں نوح بن حکیم ثقفی ہے اور وہ مجھول ہے جس طرح حافظ ابن حجر اور اس کے غیر نے کہا ہے اور اس میں ایک اور کمزوری بھی ہے جس کو زیلعی رحمہ اللہ نے نصب الرایہ میں بیان کیا ہے اسی طرح شیخ البانی رحمہ اللہ نے اپنی کتاب احکام الجنائز میں کہا ہے لیکن حافظ رحمہ اللہ فتح الباری میں فرماتے ہیں قولہ وقال الحسن اور حسن نے کہا پانچواں کپڑا الخ یہ چیز دلالت کرتی ہے کہ عورت کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا جائے اور ابن ابی شیبہ نے اس طرح موصول بیان کیا ہے۔

اور ابراہیم بن حبیب بن شہید کے طریق سے جوزقی نے روایت کی ہے حضرت ام عطیہ سے روایت ہے وہ فرماتی ہیں کہ ہم نے نبی ﷺ کی بیٹی کو پانچ کپڑوں میں کفن دیا اور سر کو ڈھانپا جس طرح زندہ کو ڈھانپا جاتا ہے اور اس زیادہ کی سند صحیح ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل

جنازے کے مسائل ج1ص254

محدث فتویٰ